

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے
خپیہ



صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 29 مارچ 2012

فهرست نشان زده سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیو نٹ ڈویلپمنٹ

صلع خوشاب میں پچھلے پانچ سالوں میں شاہرات کی صورتحال

921*: مک محمد حاوید اقبال اعوان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان

فرمائیں گے کہ:-

(الف) صلع خوشاب کی ضلعی حکومت اور حکومت پنجاب نے پچھلے پانچ سالوں میں شاہرات کی نئی تعمیرات 11 پرانی شاہرات کی مرمت، شوگر سسیں کی نئی شاہرات 11 شوگر سسیں کی شاہرات کی مرمت کی مدد میں کتنی رقم رکھی گئی تھی ان میں سے کتنی نئی شاہرات مکمل ہو گئی ہیں، کون سی مرمت ہوئی ہیں ان سب کی تفصیل پیپی وائز 39 پیپی، 40 پیپی، 41 پیپی، 42 پیپی دی جائے؟

(ب) پانچ سالوں میں شوگر سسیں ضلع خوشاب میں لکنا جمع ہوا؟

(ج) مالی سال 2008-09 میں ضلعی حکومت اور حکومت پنجاب نے نئی شاہرات اور پرانی شاہرات کی مرمت کے لئے کتنی رقم رکھی ہے، پچھلے پانچ سالوں کی شوگر سسیں کی آج تک کتنی رقم بتایا پڑی ہے اور اس میں سے کون کون سی نئی سڑکیں بن رہی ہیں اور کون کون کون سی سڑک مرمت کے لئے رکھی گئی ہے، آگاہ فرمائیں؟

(د) اگر مندرجہ بالفہد میں سے کوئی Surrender Lapse ہوئے ہیں تو کیا حکومت ان ذمہ دار ان کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں توکب تک، اگر نہیں تو اس کی وجہ کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2008 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) صلع خوشاب کی ضلعی حکومت اور حکومت پنجاب نے پچھلے پانچ سالوں میں شاہرات کی نئی تعمیر کی مدد میں 185.492 میں روپے مختص کئے اور 130 نئی شاہرات کی تعمیر کی گئی جن کی تفصیل تمامہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جب کہ پچھلے پانچ سالوں میں پرانی شاہرات کی

مرمت کی مدد میں 334.930 ملین روپے مختص کئے اور 229 پرانی شاہرات کی مرمت و بحالی کی گئی ("ستمبر" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

صلح خوشاب کی صلح حکومت نے پچھلے پانچ سالوں میں شوگر سسیس کی مدد میں مکملہ شاہرات خوشاب کو کل 12 سالیوں کے لئے جن کا تخمینہ لگت 74.247 ملین روپے بنتا ہے جن میں سے 9 نئی تعمیر اور 3 کی خصوصی مرمت اور بحالی کے لئے مبلغ 65.078 ملین کے فنڈز جاری کئے گئے جس میں سے 6 نئی شاہرات کو مکمل کر لیا گیا ہے جن پر کل لگت 33.233 ملین روپے بنتی ہے۔ جب کہ 3 شاہرات پر کام جاری اور وہ بھی عنقریب مکمل کر لی جائیں گی۔ 3 پرانی سڑکوں میں سے 2 پر بحالی کا کام مکمل ہو چکا ہے جن پر کل لگت 11.271 ملین روپے بنتی ہے اور 1 پر بحالی کا کام جاری ہے جسے عنقریب مکمل کر لیا جائے گا۔

(ب) 2006-07 سے 11-2010 تک شوگر سسیس کی مدد میں۔ / 4,80,44,226 روپے فنڈز جمع ہوا۔

(ج) مالی سال 09-2008 میں صلیعی حکومت خوشاب نے شوگر سسیس پروگرام کے تحت نئی سڑکوں کی تعمیر کی مدد میں 21.726 ملین روپے کے فنڈز مختص ہوئے اور پرانی شاہرات کی مرمت اور بحالی کی مدد میں 4.253 ملین روپے مختص کئے۔ پچھلے پانچ سالوں کی تقسیل جزوں میں بیان کی جا چکی ہے۔

(د) اب تک شوگر سسیس کی مدد میں کل 65.078 ملین روپے کے فنڈز جمع ہوئے جن میں سے 6 نئی شاہرات کو مکمل کر لیا گیا ہے اور 2 پرانی شاہرات کی مرمت اور بحالی کا کام بھی مکمل ہو چکا ہے۔

جب کہ 2 نئی شاہرات کی تعمیر اور 1 پرانی شاہراہ کی بحالی اور مرمت کی منظوری 10-2009 میں ہوئی اور ان پر کام جاری ہے۔ یہ فنڈز lapseable ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

لاہور شر میں آبادی والے علاقوں سے ماربل کاٹنے والی فیکٹریوں کو ختم کرنے کا مسئلہ

2219*: جناب و سیم قادر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نٹی ڈویلپمنٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے

کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شر کے مختلف علاقوں میں مسلماں ٹاؤن، سمن آباد، ٹاؤن شپ اور ہر بنس پورہ میں ماربل کاٹنے والی مشینیں آبادی میں لگی ہوئی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ماربل کاٹنے والی فیکٹریوں کے پاس منظوری کا سرٹیفیکیٹ نہ ہے؟

(ج) کیا حکومت لاہور کے آبادی والے علاقوں سے ماربل فیکٹریوں کو ختم کرنے اور ان مالکان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2008 تاریخ تریل 30 دسمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) (الف) یہ درست ہے کہ لاہور شر کے مختلف علاقوں میں مسلماں ٹاؤن (اچھرہ) سمن آباد ٹاؤن شپ (کالج روڈ) اور ہر بنس پورہ میں ماربل سلیب کاٹنے والی مشینیں لگی ہوئی ہیں۔

(ب) ماربل ورکس بطور سروس انڈسٹری ہونیکی وجہ سے بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی سالانہ بینادوں پر کام کرنے کی اجازت دیتی ہے۔

(ج) محکمہ ماحولیات نے شری آبادی والے علاقوں میں موجود ماربل فیکٹریوں کا سروے فوری

شروع کر دیا ہے۔ غیر قانونی فیکٹریوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ان کو بند کر دیا گیا

ہے۔ مزید برآں دیگر فیکٹریوں کو شر سے باہر منتقل کرنے کے لئے قانونی کارروائی عمل میں لائی جا

رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

لاہور۔ بکنوال یوسی 37 والہ ٹاؤن میں سڑک کی تعمیر کا مسئلہ

2308*: جناب و سیم قادر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نٹی ڈولیپمنٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے
کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محلہ نیو بکنوال یوسی 37 پی 144 والہ ٹاؤن میں سڑک کی پچھلے دور حکومت میں تعمیر شروع ہوئی لیکن سڑک مکمل نہ ہو سکی، وجہ بیان فرمائیں؟

(ب) اس سڑک کے لئے حکومت نے کتنا فنڈ زر کھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سڑک پر جگہ جگہ مٹی کے ڈھیر پڑے ہوئے ہیں؟

(د) کیا حکومت نیو بکنوال میں سڑک کی تعمیر مکمل کرنے کا رادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ تریل 12 جنوری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نٹی ڈولیپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔ مذکورہ سڑک کی تعمیر شروع نہ کی گئی۔

(ب) مذکورہ سڑک منظور نہ ہونے کی وجہ سے فنڈ بھی مہیا نہ کیا گیا۔

(ج) یہ درست ہے۔

(د) مذکورہ سڑک کی تعمیر کا تخمینہ تقریباً 10.107 میلیں سال 2007 میں تیار کیا گیا اور منظوری کے

لئے بھیجا گیا سیم منظور نہ کی گئی۔ جیسے ہی سیم منظور ہو گی اور فنڈ ز مہیا کئے جائیں گے مذکورہ سڑک کی

تعمیر شروع کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

ٹی ایم اے پاکپتن، سوئی گیس کنکشن کے لئے این او سی جاری کرنے کی تعداد و دیگر تفصیلات

2524*: چودھری جاوید احمد ایڈو وکیٹ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈولیپمنٹ از راہ بیان

فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کو نسل پاک پتن نے سوئی گیس کنکشن کے لئے کتنے این او سی جاری کئے ہیں ان کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان جاری شدہ این او سیز سے کتنی فیس سرکاری طور پر وصول ہوئی ہے؟

(ج) ان کنکشن سے سڑکات کی کھدائی کے لئے کتنی رقم محکمہ سوئی گیس سے وصول ہوئی یا محکمہ سوئی گیس سے ڈیمانڈ کی گئی ہے؟

(د) محکمہ سوئی گیس کے کنکشنز سے کھدائی شدہ سڑکات کی دوبارہ تعمیر کے لئے کتنے فنڈز کیم جولائی 2005 سے یکم جنوری 2009 تک مختص کئے گئے اور کتنے لگائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 جنوری 2009 تاریخ تریل 25 فروری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈولیپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے ہڈا نے 14.03.2007 تا 31.12.2011 کل 1910 کنکشنز جاری کئے۔

(ب) ان جاری شدہ NOCs سے مبلغ - / 3,30,370 روپے وصول ہوئے۔

(ج) محکمہ سوئی گیس کو متعدد بار لکھا گیا کہ وہ روڈکٹ کی مد میں مبلغ - / 3,02,34,000 روپے ٹی ایم اے ہڈا کو جمع کروائے۔ لیکن تا حال کوئی رقم محکمہ سوئی گیس کی طرف سے موصول نہ ہوئی ہے۔

(د) وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے پاکپتن کے لیے سٹی پیکچ کا اعلان کر دیا گیا تھا جس کے لیے 300 ملین

کی رقم مہیا کی گئی بعد ازاں پر او نشل ہائی وے پنجاب نے سڑکات کی تعمیر و مرمت کا کام شروع کر دادیا

جس کی وجہ سے TMA نے سڑکات کی دوبارہ تعمیر کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی۔ تاہم اب ڈھکی ایریا

کے لیئے مبلغ۔ / 20,00,000 روپے برائے سوئی گیس کٹ کی مرمت کے لیئے اشتہار دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

صلح نکانہ صاحب، بھیکی سے لیکر سید والا سڑک کی مرمت کا مسئلہ

3890*: جناب شاہ جمال احمد بھٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکیوں نئی ڈولیپینٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صلح نکانہ صاحب میں بھیکی سے لیکر سید والا تک کی سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سڑک کو مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں توکب تک؟

(تاریخ وصولی 14 جولائی 2009 تاریخ تر سیل 3 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکیوں نئی ڈولیپینٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک کو 24 فٹ نئے سرے سے کشاورہ اور بھائی کا کام و فاقی حکومت کے زیر انتظام محکمہ پاک پی ڈبلیو ڈی کروار ہاہے۔ سڑک کی بھائی کا کام نومبر 2009 کو شروع ہوا تھا۔ محکمہ پاک پی ڈبلیو ڈی سے حاصل شدہ معلومات کے مطابق بھائی سڑک کی لگت 24 کروڑ 37 لاکھ روپے ہے جو کہ الکبیر کنسٹرکشن کمپنی تعمیر کر رہی ہے۔ سڑک کو مرمت کرنے کی مدت ایک سال تھی جو کہ فنڈنگ ملنے کی وجہ سے ابھی تک نامکمل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

دریائے راوی کے کنارے بستی گوشالہ میں تین سپورٹس ہالز بنانے کی تفصیلات

4029*: محترمہ نگت ناصر شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکیوں نئی ڈولیپینٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں
گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ داتا گنج بحث ٹاؤن انتظامیہ نے دریائے راوی کے کنارے آباد بستی گوشالہ میں تین سپورٹس ہالز کے لئے ورک آرڈر جاری کر دیا ہے؟
- (ب) کیا یہ درست ہے کہ ان ہالز کی تعمیر کے لئے دو کروڑ روپے کے ٹینڈر شائع کرنے کے بعد ان کاموں کے لئے ورک آرڈر بھی جاری کر دیئے گئے، تعمیری کام کی موجودہ صورتحال سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2009) تاریخ تر سیل 19 اگست 2009

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکیوں نئی ڈولیپینٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ ٹاؤن ایڈمنسٹریشن داتا گنج بحث ٹاؤن نے گوشالہ میں سپورٹس ہالز کے لئے کوئی ورک آرڈر جاری نہ کیا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ ان ہالز کے ٹینڈر شائع ہونے کے بعد ہی منصوبہ جات منسوج کر دیئے گئے اور کوئی ورک آرڈر جاری نہ کیا گیا اور نہ ہی موقع پر کوئی تعمیری کام شروع ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور کا بجٹ و ترقیاتی سکیموں کی تفصیلات

4155*: حباب محمد نیدا نجم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکیوں نئی ڈولیپینٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں
گے کہ:-

- (الف) عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور کے ناظم اور نائب ناظم کا نام بتائیں؟
- (ب) اس ٹاؤن کے سال 2006-07 تا 2008-09 کے بجٹ و ترقیاتی سکیموں کی تفصیل سال وائز بتائیں؟

- (ج) ان سالوں کے دوران ماؤن ناظم اور نائب ناظم کو کتنی رقم تخواہوں، ٹی اے / ڈی اے اور زیر استعمال گاڑیوں کی پیٹرول و مرمت کی مدد میں سالانہ ادا کی گئی؟
- (د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم اس ماؤن کے ملازمین کو تخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے کی مدد میں ادا کی گئی؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2009 تاریخ تر سیل 8 ستمبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کیونٹی ڈولیپمنٹ

(الف) عزیز بھٹی ماؤن کے ناظم اور نائب ناظم کے نام مندرجہ ذیل ہیں:-

چودھری محمد اشرف، ماؤن ناظم

ملک گلیم اللہ، نائب ماؤن ناظم

(ب)

ترقیاتی بجٹ 2006-07 5,53,85,849/-

(5 کروڑ 53 لاکھ 85 ہزار 8 سو 49 روپے

ترقیاتی بجٹ 2007-08 3,37,86,398/-

(3 کروڑ 37 لاکھ 86 ہزار 3 سو 98 روپے

ترقیاتی بجٹ 2008-09 5,93,17,407/-

(5 کروڑ 93 لاکھ 17 ہزار 4 سو 7 روپے

(ترقیاتی سکیمیوں کی تفصیل تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ج) تخواہ / اعزازیہ ماؤن ناظم و نائب ناظم:

سال 2006-07 1,68,000/- (1 لاکھ 68 ہزار روپے)

سال 2007-08 1,68,000/- (1 لاکھ 68 ہزار روپے)

سال 2008-09 1,68,000/- (1 لاکھ 68 ہزار روپے)

مرمت گاڑی ٹاؤن ناظم:

سال 2006-07	58,139/- (39 سو ہزار 1 سو 58) روپے
سال 2007-08	کوئی نہیں
سال 2008-09	22,700/- (7 سو ہزار 22) روپے

تفصیل پیڑوں ٹاؤن ناظم:

سال 2006-07	1,89,981/- (1 لاکھ 89 ہزار 9 سو 81) روپے
سال 2007-08	2,10,860/- (2 لاکھ 10 ہزار 8 سو 60) روپے
سال 2008-09	2,53,043/- (2 لاکھ 53 ہزار 43) روپے

(د) تخلواہ عملہ عزیز بھٹی ٹاؤن:

سال 2006-07	(16 لاکھ 45 ہزار 2 سو 32) 16,45,232/- روپے
سال 2007-08	(1 لاکھ 87 کروڑ 83 ہزار 6 سو 39) 1,87,83,639/- روپے
سال 2008-09	(2 کروڑ 64 لاکھ 13 ہزار 92 سو 4) 2,64,13,492/- روپے

ٹی اے / ڈی اے مالز میں:

سال 2006-07	1,78,000/- (1 لاکھ 78 ہزار) روپے
سال 2007-08	

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

لاہور شری میں مچھر مار سپرے کی تفصیلات

4243*: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نئی ڈولیپمنٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں
گے کہ:-

(الف) لاہور شری میں ضلعی حکومت نے مچھر مار سپرے ممکن کب شروع کی؟

(ب) ضلعی حکومت نے لاہور شر کو مچھرمار سپرے مم کیلئے کتنے ٹاؤنز اور کتنی یونین کو نسلوں میں تقسیم کیا ہے؟

(ج) ضلع لاہور میں ضلعی حکومت نے کس شیدول کے تحت سپرے مم کا آغاز کب سے شروع کیا ہے؟

(تاریخ و صولی 8 ستمبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور شر میں 2011 سے اس وبا کے پھیلنے کے بعد ضلعی حکومت مچھرمار مم جاری رکھے ہوئے ہے اور سارے ضلع میں مسلسل لاروی سائندنگ کی جا رہی ہے اور ٹارگٹ کیس پر سپرے بھی کیا جا رہا ہے۔

(ب) ضلعی حکومت نے لاہور شر کو 9 ٹاؤن اور 150 یونین کو نسل میں تقسیم کیا ہے۔
ٹاؤن مندرجہ ذیل ہیں:-

- | | | |
|---------------------|----------------------|------------------|
| 1- راوی ٹاؤن | 2- شالیماں ٹاؤن | 3- والہگہ ٹاؤن |
| 4- عزیز بھٹی ٹاؤن | 5- داتا گنج بخش ٹاؤن | 6- سمن آباد ٹاؤن |
| 7- علامہ اقبال ٹاؤن | 8- گلبرگ ٹاؤن | 9- نشتر ٹاؤن |

(ج) ضلعی حکومت 2011 میں وبا پھیلاو کے بعد سے مسلسل ٹارگٹ کیس کو (WHO) کی ہدایت کے مطابق سپرے کر رہی ہے اور باقاعدہ سپرے مم کا آغاز مارچ 2012 سے شروع کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ و صولی جواب 12 مارچ 2012)

لاہور-غلام محمد بھٹی کالونی گلی نمبر 6 کو پختہ کرنے کا مسئلہ

4884*: جناب محمد نوید نجم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈویلپمنٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں

گے کہ:-

(الف) غلام محمد بھٹی کالوںی گلی نمبر 6 بی نزد گورنمنٹ ایمینسٹری سکول کوٹ لکھپت چونگی امر سدھو لاہور ابھی تک پختہ نہ ہے جب کہ اس کالوںی کی باقی تمام گلیاں پختہ ہیں؟
 (ب) کیا حکومت اس گلی کو بھی پختہ کرنے کا رادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟
 (تاریخ وصولی 7 نومبر 2009 تاریخ تریل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و مکیو نٹی ڈولیپمنٹ

(الف) غلام محمد بھٹی کالوںی گلی نمبر 6 نزد گورنمنٹ ایمینسٹری سکول کوٹ لکھپت چونگی امر سدھو، ٹاؤن کو نسل نشتر ٹاؤن کی طرف سے منظوری و فرائی فنڈنے ہونے کی وجہ سے پختہ نہ ہو سکی ہے۔
 (ب) یہ کہ گلی نمبر 6 کو منظوری و فرائی فنڈ کے بعد پختہ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

راوی ٹاؤن لاہور - بغیر نقشہ منظوری عمارت کی تعمیر کی تفصیل

5410*: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و مکیو نٹی ڈولیپمنٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راوی ٹاؤن لاہور میں عملے کی ملی بھگت سے 110 عمارت نقشے کے بغیر بنالی گئیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ راوی ٹاؤن لاہور میں غیر قانونی طور پر بنائی گئی عمارتوں میں اندر وون موبی، بھائی، دہلی، لوہاری اور شیر انوالہ گیٹ بھی شامل ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2009 تاریخ تریل 10 مارچ 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و مکیو نٹی ڈولیپمنٹ

(الف) درست نہ ہے کہ 110 عمارت نقشے کے بغیر تعمیر کی گئیں۔ راوی ٹاؤن پلانگ برائج نے اب تک 200 عمارت کے نقشے منظور کئے ہیں۔ جبکہ ناجائز تعمیرات کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی

کی جاتی ہے۔ انفورمنٹ انسپکٹر ان نے اب تک بلڈنگ مالکان کے خلاف غیر قانونی تعمیرات کے سلسلہ میں 55 ایف آئی آر زدرج کروائی ہیں۔

(ب) درست ہے کہ راوی ٹاؤن لاہور میں غیر قانونی طور پر بنائی گئی عمارتوں میں اندر وون موبی، بھائی، دہلی، لوہاری اور شیراںوالہ گیٹ شامل ہیں۔ چونکہ اندر وون شر میں عمارت کا نقشہ جمع کروانے پر پابندی ہے۔ اس لئے جہاں بھی غیر قانونی تعمیرات ہوتی ہیں ان مالکان کے خلاف قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ و صولی جواب 12 مارچ 2012)

لاہور اندر وون شر تعمیر غیر قانونی عمارت کی تعداد و تفصیل

5411*: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نٹی ڈویلپمنٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی سی اولاً ہور نے اندر وون شر لاہور میں کتنی غیر قانونی تعمیر شدہ عمارتوں کو گرانے کا حکم دیا؟

(ب) اندر وون شر میں غیر قانونی تعمیر شدہ عمارتیں کون کون نہیں اور کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(ج) ڈی سی اولاً ہور نے کتنے مالکان کے خلاف غیر قانونی عمارتیں بنانے پر مقدمات درج کئے نیزان کو کتنا جرمانہ کیا گیا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ و صولی 31 دسمبر 2009 تاریخ تر سیل 10 مارچ 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) DCO لاہور نے تمام غیر قانونی عمارت کے خلاف قانونی کارروائی کے لئے ہدایات جاری کی ہوئی ہیں جن پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔

(ب) اندرون شر میں غیر قانونی تعمیر شدہ عمارتیں، موچی گیٹ، لوہاری گیٹ اور شیر انوالہ گیٹ میں واقع ہیں جن کی تعداد 55 ہے۔

(ج) غیر قانونی عمارتوں کے خلاف شعبہ ریگو لیشن FIR درج کرواتا ہے جس کی تعداد 55 ہے نیز جرمانہ عدالت کرتی ہے جو کہ ٹاؤن کے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

رحیم یار خان، میگا پراجیکٹ کی تفصیلات

5461*: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈولیپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کتنے میگا پراجیکٹ جاری ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے پراجیکٹ مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے ابھی تک نامکمل ہیں، ان کا تخمینہ لگت کیا ہے، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2010 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈولیپمنٹ

(الف) ضلع رحیم یار خان میں صرف ایک میگا پراجیکٹ سیور ٹچ سکیم رحیم یار خان سٹی بمعہ ٹریمنٹ پلانٹ جاری ہے۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں ابھی تک یہ پراجیکٹ جاری ہے جس کا تخمینہ لگت مبلغ 2576.370 میلین روپے ہے۔ جون 2011 تک مبلغ 1865.360 میلین روپے خرچ ہوئے۔ مالی سال 2011-2012 کے لئے مبلغ 652.196 میلین روپے ریلیز کئے گئے جن میں سے

مبلغ 326 میں روپے خرچ ہوئے۔ ٹوٹل خرچ ماہ جنوری 2012 تک مبلغ 2191.360 میں روپے ہوئے ہیں۔

(تاریخ و صولی جواب 12 مارچ 2012)

رحیم یار خان میں صفائی کی ابتر حالت کی تفصیلات

5465*: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈویلپمنٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے

کہ:-

- (الف) ٹی ایم اے رحیم یار خان میں صفائی کیلئے کتنا عملہ ڈیوٹی دے رہا ہے؟
- (ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ علاقے میں صفائی کا کوئی بندوبست نہیں ہے شر میں جگہ جگہ کوڑا کرکٹ کے ڈھیر عرصہ دراز سے پڑے ہوئے ہیں؟
- (ج) کیا حکومت مذکورہ ضلع میں کوئی ٹاسک فورس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جو شر کی صفائی کی نگرانی کرے؟

(تاریخ و صولی یکم جنوری 2010 تاریخ تر سیل 10 مارچ 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈویلپمنٹ

- (الف) ٹی ایم اے رحیم یار خان میں 614 ملاز میں بطور عملہ صفائی کام کر رہے ہیں۔
- (ب) مذکورہ عملہ کو یونین کو نسل وائز تقسیم کیا ہوا ہے جو کہ روزانہ کی بنیاد پر صفائی کر کے کوڑا کرکٹ اٹھا رہے ہیں۔

(ج) ڈسٹرکٹ گورنمنٹ رحیم یار خان کی طرف سے ہر یونین کو نسل کے لئے ایک گزٹیڈ آفیسر کی ڈیوٹی لگائی ہوئی ہے جو صفائی کی بابت رپورٹ DCO صاحب کو روزانہ کی بنیاد پر ارسال کرتے ہیں۔

(تاریخ و صولی جواب 12 مارچ 2012)

ٹی ایم اے کھاریاں کاتر قیاتی بجٹ و دیگر تفصیلات

5560*: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ٹی ایم اے کھاریاں کا پچھلے تین سال کا ترقیاتی بجٹ سال وائز کتنا تھا؟
- (ب) مذکورہ عرصہ کے دوران کتنی رقم کس کس قسم کے ترقیاتی منصوبہ جات پر خرچ ہوئی؟
- (ج) مذکورہ عرصہ میں موضع ڈنگ میں جو ترقیاتی منصوبہ جات کامل ہوئے، ان کے نام، تخمینہ لگت اور مدت تکمیل بتائیں؟
- (د) اس وقت کتنے منصوبہ جات جاری ہیں ان کے نام، تخمینہ لگت اور مدت تکمیل بتائیں؟
- (تاریخ وصولی 16 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے کھاریاں کا پچھلے تین سال کا بجٹ درج ذیل ہے:-

سال 10-2009 / 105000000 روپے (10 کروڑ 50 لاکھ روپے) سال 10-2009 کا

بجٹ گورنمنٹ نے جون 2009 میں منظور کیا تھا اس لیے اس سال کے ترقیاتی فنڈز خرچ نہ ہو سکے جو کہ سال 10-2009 کے ترقیاتی بجٹ میں شامل کر لئے گئے تھے۔

سال 11-2010 / 71250000 روپے (7 کروڑ 12 لاکھ 50 ہزار روپے)

سال 12-2011 / 1113350000 روپے (1 ارب 11 کروڑ 33 لاکھ 50 ہزار روپے)

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران شروع کیے جانے والے ترقیاتی منصوبہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

۱۔ تعمیر سڑکات پی سی سی - / 21230000 روپے (2 کروڑ 12 لاکھ 30 ہزار روپے)

۲۔ تعمیر گلیاں و نالیاں، نالہ جات - / 5700000 روپے (5 لاکھ 70 ہزار روپے)

۳۔ تعمیر مرمت سیور ترجو میں ہول کور۔ / 800000 روپے (8 لاکھ روپے)

۴۔ تنضیب و مرمت واٹر سپلائی - / 1450000 روپے (1 لاکھ 45 ہزار روپے)

- ۵۔ مرمت مذکوہ خانہ / 200000 روپے (2 لاکھ روپے)
- ۶۔ صفائی نالہ جات / 100000 روپے (1 لاکھ روپے)
- (ج) موضع ڈنگہ میں جو ترقیاتی منصوبہ جات مکمل ہوئے ان کے نام و تخمینہ لگت اور مدت (ستمبر) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (د) جو ترقیاتی منصوبہ جات مکمل ہوئے ان کے نام و تخمینہ لگت اور مدت (ستمبر) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

فیصل آباد بس ٹرینل کی تعمیر کا مسئلہ

5831*: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکیونٹی ڈولیپمنٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں
گے کہ:-

(الف) فیصل آباد کے جنرل بس اسٹینڈ کے مکمل کر لئے جانے کے بعد بس ٹرینل کب تک تعمیر کیا جائے گا؟

(ب) کیا بس ٹرینل کا ڈیزائن تیار کرنے کے لئے کسی کمپنی سے معاہدہ طے پاچکا ہے، اگر ہاں تو یہ ڈیزائن کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(ج) کیا ڈیزائن تیار کروانے کے لئے رقم مخصوص کی جا چکی ہے، اگر نہیں تو اس بارے کیا کرنا ہے؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2010 میں تاریخ تر سیل 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکیونٹی ڈولیپمنٹ
(الف) بس ٹرینل تعمیر ہو چکے ہیں۔

(ب) مذکورہ کام ملکہ ورکس اینڈ سروسز کے ذمے لگایا گیا ہے۔ جنہوں نے اس کو مکمل کروایا ہے۔

(ج) جواب جز "الف" اور جز "ب" کے مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

فیصل آباد شر انٹر چینچ سر گودھار روڈ کی چوڑائی کی تفصیلات

5832*: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈویلپمنٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد شر انٹر چینچ تک سر گودھار روڈ کی چوڑائی 80 فٹ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ چوک در بار جامع چشتیہ پر سر گودھار روڈ کی چوڑائی قبضہ مافیا کی سڑک کی زمین پر دکانیں بنانے کی وجہ سے کم ہے اور یہ ٹریفک کے لئے مشکلات پیدا کرنے کی وجہ ہے؟

(ج) کیا سڑک کو اصل 80 فٹ چوڑائی پر لانے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجہ بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سر گودھار روڈ کے سیکشن 3-MCOPM چوک کی چوڑائی 80 فٹ تا 90 فٹ ہے۔ بھاطن ریکارڈ مکملہ مال کل جگہ کے درمیان میں دور ویہ 66 فٹ اسفالٹ روڈ ہے۔ دونوں اطراف بلڈنگ لاں کے ساتھ ڈرین کے اوپر 5 فٹ چوڑا فٹ پاٹھ ہے۔ اسفالٹ روڈ اور فٹ پاٹھ کی درمیانی جگہ میں برک سولنگ لگی ہوئی ہے۔

(ب) جامعہ چشتیہ چوک میں جو تجاوزات بصورت دکانات تھیں، گرامی جا چکی ہیں اور جگہ مذکورہ پر

برائے سہولت عوام سلپ روڈ بنائی جا چکی ہے۔

(ج) 3-M انٹر چینخ تا پنجاب میڈیکل کالج چوک پہلے ہی 80 فٹ ہے اور بعض جگہ چوڑائی اس سے بھی زیادہ ہے۔

(تاریخ و صولی جواب 12 مارچ 2012)

منڈی بہاؤ الدین، ڈنگہ شر میں تجاوزات کے خاتمے کا معاملہ

5896*: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نٹی ڈویلپمنٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈنگہ شر میں TMA نے چوک میاں نواز شریف کھاریاں روڈ اور چوک منڈی بہاؤ الدین، دونوں چوکوں میں خوبصورتی کو ختم کر کے ٹیوب ویلز لگادیئے ہیں؟
 (ب) کیا TMA شر کی خوبصورتی کو بحال کرنے کے لئے مذکورہ چوکوں سے تجاوزات ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک؟

(تاریخ و صولی 24 فروری 2010 تاریخ تر سیل 28 اپریل 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس حد تک درست ہے کہ TMA نے چوک میاں نواز شریف (سابقہ فوارہ چوک) کھاریاں روڈ اور چوک منڈی بہاؤ الدین میں ٹیوب ویل لگائے ہوئے ہیں چونکہ ڈنگہ شر میں واٹر سپلائی کی فراہمی کے لئے ٹیوب ویل لگانے کے لئے اور کوئی مناسب جگہ دستیاب نہ تھی۔ عوام کی سولت کے پیش نظر ٹیوب ویل نصب کئے گئے تھے۔

(ب) متنزکرہ بالاد دونوں چوکوں سے تجاوزات ختم کر دیئے گئے ہیں تاہم دونوں چوکوں میں نصب شدہ ٹیوب ویل ہٹائے جانا ممکن نہ ہے کیونکہ ان کی وجہ سے ڈنگہ شر میں پانی کی فراہمی کا مسئلہ کافی حد تک حل ہو گیا ہے۔

(تاریخ و صولی جواب 12 مارچ 2012)

پی پی 72 فیصل آباد میں عملہ صفائی کی تعداد و دیگر تفصیلات

5939*: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈولیپمنٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے

کہ:-

- (الف) پی پی 72 فیصل آباد میں کتنے ملازمین صفائی کے لئے کام کر رہے ہیں؟
- (ب) سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران عملہ صفائی کی تباہیوں پر کتنے اخراجات ہوئے؟
- (ج) اس حلقہ میں کوڑا کر کٹ اٹھانے کے لئے کتنی گاڑیاں ہیں، یہ گاڑیاں کب خریدی گئی تھیں؟
- (د) کتنی گاڑیاں چالو حالت میں ہیں اور کون کون سی خراب پڑی ہیں، ان گاڑیوں کے سال 2008-09 اور 2009-10 کے مرمت / پڑوال کے اخراجات بتائیں؟
- (ه) اس حلقہ میں مزید کتنے عملہ صفائی کی ضرورت ہے اور کب تک فراہم کیا جائے گا؟
- (تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ تر سیل 17 مئی 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈولیپمنٹ

(الف) PP-72 فیصل آباد میں عملہ صفائی کی کل تعداد 328 ہے۔

(ب) شعبہ ہذا کے تمام عملہ بشمول عملہ صفائی پر تباہی کی مدد میں سال 2008-09 کے دوران مبلغ 367,086,270 روپے اور 10-2009 کے دوران تباہیوں کے اخراجات مبلغ 410,275,355 روپے آئے ہیں۔

(ج) شعبہ ہذا میں شر فیصل آباد کا کوڑا کر کٹ اٹھانے کے لئے گاڑیوں کی کل تعداد 98 ہے جن میں سے 34 گاڑیاں خراب ہیں اور 64 گاڑیاں کوڑا کر کٹ اٹھار ہی ہیں۔ 64 گاڑیوں میں سے 38 گاڑیاں کوڑا کر کٹ اٹھانے والی اور بقايا helping گاڑیاں ہیں۔ سال 2007 اور 2008 میں 26 گاڑیاں خریدی گئیں اور بقايا گاڑیاں میونسپل کار پوریشن، ٹی ایم اے سٹی فیصل آباد سے ٹرانسفر ہوئی تھیں۔

(د) شعبہ ہذا میں 64 گاڑیاں چالو حالت میں ہیں اور 34 گاڑیاں خراب ہیں۔ گاڑیوں کی مرمت پر برائے مالی سال 2008-09 میں اخراجات مبلغ۔ / 194,300 روپے اور 2009-10 میں مبلغ۔ / 73,278,677 روپے (بسمول خریداری ٹار) آئے ہیں اور پڑول برائے سال 2008-09 کے اخراجات مبلغ۔ / 60,956,024 روپے اور مالی سال 2009-10 کے پڑول کے اخراجات مبلغ۔ / 66,904,794 روپے آئے ہیں۔

(ه) اس حلقة میں مزید 272 سینٹری ورکرز کی ضرورت ہے لیکن گورنمنٹ کی طرف سے نئی اسامیوں کی تخلیق پر پابندی عائد ہے۔ پابندی کے اٹھنے کے بعد نئی اسامیوں کی تخلیق کے لئے گورنمنٹ سے منظوری حاصل کرنے کے بعد حسب ضابطہ بھرتی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

پی پی 72 فیصل آباد میں واٹر فلٹر یشن پلانٹ نصب کرنے کی تفصیلات

5940*: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکیونٹی ڈولیمپنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے
کہ:-

(الف) پی پی 72 فیصل آباد میں کس کس یوسی میں واٹر فلٹر یشن پلانٹ نصب ہیں، یہ کس کس جگہ واقع ہیں؟

(ب) یہ پلانٹ کب نصب کئے گئے تھے ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی تھی؟

(ج) کس کس یوسی میں ابھی تک واٹر فلٹر یشن پلانٹ نہیں لگائے گئے ہیں؟

(د) مالی سال 2009-10 میں کس کس جگہ واٹر فلٹر یشن پلانٹ لگائے جا رہے ہیں ان کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 17 مئی 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکیونٹی ڈولیمپنٹ

(الف) محکمہ لوکل گورنمنٹ و کیو نٹی ڈویلپمنٹ کی جانب سے گلین ڈرلنگ واٹر پروگرام (CDWA) کے تحت پی پی 72 فیصل آباد میں ایک بھی واٹر فلٹر یشن پلانٹ نصب نہ کیا گیا ہے۔
 (ب) جیسا کہ جز "الف" میں بیان کیا گیا ہے چونکہ کوئی پلانٹ نصب ہی نہ ہوا ہے لہذا کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(ج) جواب جز "الف" کے مطابق ہے۔

(د) محکمہ لوکل گورنمنٹ و کیو نٹی ڈویلپمنٹ کی جانب سے گلین ڈرلنگ واٹر پروگرام (CDWA) کے تحت مالی سال 10-2009 سے تا حال کوئی واٹر فلٹر یشن پلانٹ نہیں لگایا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

صلح رحیم یار خان، ٹی ایم اے لیاقت پور ترقیاتی کاموں میں کرپشن کی تفصیلات

5951*: میاں شفیع محمد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کیو نٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے
 کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف کے رحیم یار خان دورے کے دوران اس بات کا انکشاف ہوا ہے کہ ٹی ایم اے لیاقت پور میں ترقیاتی کاموں کے جاری ہونے والے ٹینڈرز میں کرپشن ہوئی ہے جس پر وزیر اعلیٰ صاحب نے تمام جاری ہونے والے ٹینڈرز منسوخ کرنے کا حکم صادر فرمایا اور ان کی تحقیقات کے بعد دوبارہ جاری کرنے کا کہا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وزیر اعلیٰ کے احکامات کے بعد مذکورہ ٹی ایم اونے ان میں سے کچھ ٹینڈر کینسل کروادیے اور جن ٹینڈرز میں کرپشن کی گئی تھی وہ ٹی ایم او لیاقت پور نے ڈی سی اور رحیم یار خان کو Misguide کر کے وہ ٹینڈر منظور کروادیے ہیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ بالامسئلہ کی تحقیقات کرنے کا رادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 11 مئی 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نہیں ڈویلپمنٹ

(الف) وزیر اعلیٰ میاں شہباز شریف کے رحیم یار خان کے دورہ کے دوران ایسے کوئی طینڈر ز نہیں ہوئے جن کو کر پشن کی وجہ سے روکا گیا ہو یاد و بارہ جاری کرنے کے احکامات جاری ہوئے ہوں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ TMO نے کچھ طیندرز منسون خر کے باقی منظور کرنے لئے ہیں۔

(ج) ڈسٹرکٹ کوارٹر بینیشن آفیسر رحیم یار خان نے ٹی ایم او لیاقت پور کی رپورٹ کی توثیق کی ہے اور اس امر کی وضاحت کی ہے کہ ڈی سی اور رحیم یار خان کا ٹی ایم اے کے طیندر منظور و منسونگ کرنے سے کوئی تعلق نہ ہے اور نہ ہی مذکورہ ٹی ایم اے کے کسی بھی طیندر کو منسونگ کرنے کے لیے ڈی سی اور رحیم یار خان نے حکم دیا ہے (ستمہ۔ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(تاریخ و صولی جواب 12 مارچ 2012)

ضلعر حیم یارخان، ترقیاتی کاموں کی تفصیلات

5953*: محترمہ زیب جعفر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نئی ڈولیپمنٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں - گے کہ:

حلقوں پر 289 اور 290 رحمی یار خان میں 2006-07 سے اب تک کتنے ترقیاتی کام کروائے گئے اور ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 24 فروردین 10 جون 2010) تاریخ نظر سیل

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نہیں ڈوپلیمنٹ

حلقہ 289-PP اور 290-PP رحیم پار خان میں 07-06-2006 سے جتنے بھی ترقیاتی کام ہوئے ہیں اور ان پر جتنی رقم خرچ ہوئی ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

PP-290

PP-289

سال	تعداد سکیم	مالیت (میلیون)	مالیت	خرچه	تعداد سکیم	خرچه	خرچه
-----	------------	----------------	-------	------	------------	------	------

4.762	4.916	08	Nil	Nil	Nil	2006-07
Nil	Nil	Nil	7.256	8.000	6	2007-08
Nil	Nil	Nil	4.270	8.000	3	2008-09
3.405	7.999	3	7.634	7.998	5	2009-10
5.447	9.319	3	7.634	7.998	5	2010-11
1.346	8.000	8	3.357	8.000	4	2011-12

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

لاہور کی رہائشی آبادیوں میں غیر قانونی ٹیلی فون ٹاورز کے خلاف کارروائی کا معاملہ

5960*: محترمہ سیمیل کامران: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کی رہائشی آبادیوں میں غیر قانونی ٹیلی فون ٹاورز موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ قانونی طور پر رہائشی آبادیوں میں ٹیلی فون ٹاورز لگانے کی اجازت نہ ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان غیر قانونی ٹاورز کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں توکب اور اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے کہ لاہور کی زیادہ تر آبادیوں میں غیر قانونی ٹاورز موجود ہیں۔

(ب) جنوری 2009ء سے پہلے BTS ٹاورز رہائشی آبادیوں میں لگائے جاسکتے تھے اور زیادہ تر ٹاورز

2009ء سے پہلے کے لگئے ہوئے ہیں۔ پنجاب گورنمنٹ کی پالیسی 2009ء کے مطابق BTS ٹاورز

صرف کر شل پر اپریٹی پر لگائے جاسکتے ہیں۔ ماحولیاتی قوانین ٹیکلی فون ٹاورز کے بارے میں واضح نہ ہیں۔ کپنیاں ماحولیاتی NOC یعنے سے گریزاں ہیں اس سلسلے میں ہائی کورٹ میں ایک کیس نمبر 2009/18121 مقصود بنام TMO وغیرہ) زیر سماعت ہے۔

(ج) عدالت عالی کے زیر سماعت مقدمہ میں تمام ٹیکلی کام کپنیاں فریق ہیں۔ کیس کا جتنی فیصلہ آنے پر ماحولیات کے قوانین نافذ کئے جاسکیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

لاہور۔ بکر منڈی کی منتقلی کی تفصیلات

5998*: محترمہ سیمیل کامران: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈویلپمنٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بکر منڈی بندروڈ سے شاہپور کا بخراں ملتان روڈ منتقل ہو چکی ہے نیز اس بکر منڈی میں کن اقسام کے جانوروں کی خرید فروخت ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ چھوٹے جانوروں کی منڈی کی منتقلی تا حال تا خیر کا شکار ہے، اگر ہاں تو وجہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت نے سلاڑہاؤس کی تعمیر کا رادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ بکر منڈی مویشیاں بندروڈ سے شاہپور کا بخراں اور اس میں بڑے جانوروں کی خرید فروخت ہوتی ہے۔

(ب) شاہپور کا نجراں میں چھوٹے جانوروں کی منڈی پیر کے روز لگانے کے لئے بذریعہ اخبارات اعتراضات وصول ہو چکے ہیں۔ ضروری کارروائی مکمل کر کے اپریل 2012 تک منڈی شاہپور کا نجراں منتقل کر دی جائے گی۔

(ج) نئے سلاٹر ہاؤس کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اس وقت صرف بیف فروخت کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

اوکاڑہ، رسول پور آبادی تاچک حافظ لال سڑک کی تعمیر و دیگر تفصیلات

6022*: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے
کہ:-

(الف) رسول پور آبادی تحصیل دیپال پور مسلح اوکاڑہ تاچک حافظ لال سڑک کب اور کتنی لگت سے تعمیر ہوئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ج) کیا حکومت اس سڑک کی مرمت کا رادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجہ کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ نظر سیل 3 جون 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مذکورہ سڑک جون 2003 میں مکمل ہوئی اور اس کی لگت مسلح

- / 27,66,000 روپے (27 لاکھ 66 ہزار روپے) تھی۔

(ب) یہ درست ہے کہ آبادی رسول پور تاچک حافظ لال چوک سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور قابل

مرمت ہے۔

(ج) سڑک مذکورہ کی لمبائی 11 کلو میٹر ہے۔ 9.8 کلو میٹر مالی سال 11-2010 میں منظور کی گئی جو کہ ضلعی حکومت مرمت کرواجھی ہے جس کی ادائیگی بھی ابھی باقی ہے۔ بقیہ سڑک حکومت کی منظوری بعہ فنڈز کی دستیابی پر مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ و صولی جواب 12 مارچ 2012)

صلح ساہیوال، ساہیوال تاموضع آڑالہ سڑک کی تعمیر کا معاملہ

شخ علاؤ الدین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈویلپمنٹ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے

کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال تاچک موضع آڑالہ کی سڑک جس کی لمبائی تقریباً 11 کلو میٹر ہے جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کے تقریباً ۱۱ کلو میٹر حصہ کی مرمت کر دی گئی ہے اور بقیہ حصہ جسکی لمبائی تقریباً چھ کلو میٹر بنتی ہے اس کی مرمت / تعمیر نہیں کی گئی، اس کی وجہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) کیا متعلقہ انتظامیہ مذکورہ بالا سڑک کے بقیہ حصہ کو فوری طور پر تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ انتظامیہ نے مذکورہ سڑک جو کہ نو کلو میٹر بنتی ہے اس کی تعمیر کو ریکارڈ میں مکمل کر دیا ہے لیکن موقع پر ایسا نہیں کیا گیا؟

(تاریخ و صولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 19 جون 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس سڑک کی لمبائی تقریباً 11 کلو میٹر ہے اور کچھ حصہ مرمت طلب ہے۔

(ب) 2008-09 میں 2.25 کلو میٹر مکملہ پاک پی ڈبلیو ڈی اور اسی سال میں مکملہ ڈسٹرکٹ روڈز نے بھی 2.50 کلو میٹر مرمت کی ہے اس کے علاوہ سال 10-2009 میں بھی مکملہ ڈسٹرکٹ روڈز نے 0.80 کلو میٹر مرمت کی ہے اور بقیہ لمبائی مرمت طلب ہے۔

(ج) متعلقہ انتظامیہ مذکورہ بالاسڑک کے بقیہ حصہ کو مرمت کرنے کا پختہ ارادہ رکھتی ہے۔ فنڈز ملتے ہی بقیہ مرمت کا کام کر دیا جائے گا۔

(د) مذکورہ سڑک کا جتنا کام کیا گیا ہے کاغذات میں اتنا ہی مکمل دکھایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

صلع او کاڑہ۔ سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

6053*: محترمہ خدمیکہ عمر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نئی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے
کہ:-

(الف) 2009 سے آج تک صلع او کاڑہ میں کتنی نئی سڑکات تعمیر کی گئیں اور کتنی سڑکات کی

مرمت کی گئی؟

(ب) اگر حکومت صلع او کاڑہ میں ٹوٹی پھوٹی سڑکوں کی مرمت کروانا چاہتی ہے تو کب تک اگر نہیں توکیوں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ تر سیل 22 جون 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نئی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 10-2009 میں صلع او کاڑہ میں مختلف ترقیاتی پروگرامز کے تحت 12 عدد نئی سڑکوں کی تعمیر کی گئی جن کی کل لمبائی 11.86 کلو میٹر ہے اور 46 عدد سڑکوں کی مرمت کی گئی جن کی کل لمبائی 135 کلو میٹر ہے۔ سال 11-2010 میں 36 عدد سڑکوں کی تعمیر کی گئی جن کی کل

لماںی 32.02 کلو میٹر ہے اور 66 عدد سڑکوں کی مرمت کی گئی جن کی کل لماںی 190.54 کلو میٹر ہے۔

(ب) حکومت ضلع اوکاڑہ میں ٹوٹی ہوئی سڑکوں کو مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر تمام سڑکوں کی مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

قصور سٹی میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات

6137*: محترمہ شفقتہ شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈویلپمنٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قصور سٹی میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے اب تک کتنے واٹر فلٹر یشن پلانٹ لگائے جا چکے ہیں اور کب تک پورے شرکو صاف پانی کی فراہمی کے اس منصوبے پر کام مکمل ہو جائے گا؟
 (ب) ضلع قصور میں رجسٹرڈ ہاؤسنگ کالونیاں کتنی ہیں اور غیر رجسٹرڈ کتنی ہیں؟
 (ج) حکومت غیر رجسٹرڈ ہاؤسنگ کالونیوں کے خلاف کیا اقدامات اٹھارہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2010 تاریخ ترسلی 11 جون 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) کلین ڈریننگ واٹر پروجیکٹ یا ٹی ایم اے قصور کی جانب سے قصور شر میں کوئی واٹر فلٹر یشن پلانٹ نصب نہ کیا گیا ہے۔ ٹی ایم اے قصور کسی نئے منصوبے کے تحت واٹر فلٹر یشن پلانٹ نصب نہیں کر رہا بلکہ صاف پانی کی فراہمی کے لئے قصور نہر میں واٹر سپلائی موجود ہے۔ مزید یہ کہ پنجاب میونسپل ڈویلپمنٹ فنڈ کمپنی (MDFC) کی معاونت سے ٹی ایم اے قصور نے سی او یونٹ مصطفی آباد، کوٹ رادھا کشنا، کھڈیاں اور راجہ جنگ کے علاقہ میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے 28 عدد واٹر سپلائی سکیمیں نصب کی ہیں۔

(ب) ضلع قصور میں رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ کالونیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-
 تھصیل قصور 6 عدد رجسٹرڈ کالونیاں اور 11 عدد غیر رجسٹرڈ ہیں۔ ٹوٹل 17 عدد
 تھصیل پتوکی 12 عدد رجسٹرڈ کالونی اور 13 عدد غیر رجسٹرڈ ہیں ٹوٹل 25 عدد
 تھصیل چونیاں 01 عدد رجسٹرڈ کالونی اور 23 عدد غیر رجسٹرڈ ہیں۔ ٹوٹل 33 عدد
 (ج) غیر رجسٹرڈ ہاؤسنگ کالونیوں کو نوٹسز جاری کیے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

مچھروں کے خاتمہ کے لئے سپرے کا مسئلہ

6171*: داکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈولیپمنٹ ازراہ نواز ش بیان فرمائیں گے
 کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور، فیصل آباد، تصور، سیالکوٹ اور گوجرانوالہ میں فروری، مارچ 2010 میں مچھروں کی بہتات ہو گئی ہے، جبکہ حکومت نے بروقت سپرے کا کوئی اہتمام نہیں کیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت عوام کو اس عذاب سے بچانے کے لئے کیا اقدامات اٹھاری ہے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2010 تاریخ نظر سیل 27 اپریل 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈولیپمنٹ

(الف) اس حد تک درست ہے کہ لاہور شری میں مچھروں کی بہتات ہو گئی تاہم حکومت نے بروقت سپرے کا موثر اہتمام کیا۔

(ب) حکومت نے عوام کو اس عذاب سے بچانے کے لئے جو اقدامات کئے اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور:-

درست نہ ہے کہ فروری مارچ 2010ء میں سپرے کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے بلکہ حسب سابق اس سال بھی جنوری فروری مارچ 2010ء میں شیدول مرتب کر کے لاہور شر میں یونین کو نسل کی سطح پر عوامی نمائندگان و کوآرڈینیٹرز سے مل کر علاقوں میں فاگ سپرے آئی آرائیں سپرے اور مچھروں کی افزائش والی جگہوں جو ہڑس وغیرہ میں کیڑے مارادویات کا سپرے کیا گیا ان علاقوں سے باقاعدہ کوآرڈینیٹرز سے تصدیق کروائی گئی اور روزانہ کارکردگی کی رپورٹ مرتب کر کے افسرانِ بالا کو اسال کی جاتی رہی ہے۔

لاہور شر میں یونین کو نسل واہزاں اور ٹاؤن وائز ٹیمیں تغییل دی گئی ہیں جو روزانہ اپنے اپنے علاقہ میں موثر قسم کی ادویات کے ساتھ سپرے کا کام تسلی بخش طریقہ سے انجام دے رہی ہیں۔

ڈسٹرکٹ گورنمنٹ قصور:-

صلع قصور میں مارچ، اپریل، مئی 2010ء کے میں میں اربن ایریا اور اس سے ملختہ روول ایریا میں فوگنگ کی گئی ہے۔

اس وقت صلع قصور کے روول ایریا میں DGHS پنجاب سے منظور شدہ پلان کے مطابق Residual سپرے جاری ہے اور اربن ایریا میں فوگنگ کی جاری ہی ہے اس کے علاوہ صلع بھر میں Larviciding کی جاری ہے۔

۱۔ ملیریا سروے کئے جا رہے ہیں۔

۲۔ ملیریا سے متعلق آگاہی ممکن جاری ہے۔

۳۔ ملیریا سے Entomological سطحی کی جاری ہے۔

ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گورنالہ:-

یہ درست ہے کہ صلع گورنالہ فروری اور مارچ، 2010ء میں مچھروں کی بہتات ہو گئی تھی

۔ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے بروقت انتظام کر کے تمام صلع میں سپرے کروا کر مچھروں کا خاتمه کر دیا۔

ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گرانوالہ میں فوری اور مارچ 2010ء میں ضلع بھر میں سپرے کروا کر مچھروں کا خاتمه کر دیا گیا تھا۔ مزید ضلع گورنمنٹ گرانوالہ میں سپرے جاری ہے اور تا حکم ثانی ضلع گورنمنٹ گرانوالہ میں سپرے جاری رہے گا۔

ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ:-

محکمہ صحت ہر سال موسم گرما میں ماہ جولائی تا ستمبر میں مچھر سے متعلق بیماریوں کے لیئے مخصوص جگہوں پر سپرے کرواتا ہے اس سلسلہ میں 2009ء میں ضلع سیالکوٹ کی تمام تحصیلوں میں متعلقہ اہداف پر مذکورہ موسم میں سپرے کروایا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

لاہور: پارکنگ کے مسائل اور حکومتی اقدامات

6181*: محترمہ ماحده زیدی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کی سڑکوں پر پارکنگ کا کوئی باقاعدہ انتظام نہیں ہے اور پارکنگ کا کوئی جدید منصوبہ بھی حکومت کے زیر غور نہیں ہے؟

(ب) لاہور میں اب تک کتنے پارکنگ پلازہ کی تعمیر کی اجازت حکومت نے دی ہے یا خود تعمیر کئے گئے ہیں لاہور میں مستقبل میں پارکنگ کی صورت حال سے نہیں کے لئے کیا ٹھوس منصوبہ بندی زیر غور ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور بھر میں زیادہ تر پارکنگ سٹینڈ غیر قانونی ہیں اتھار ٹیز کی طرف سے مقرر کردہ پارکنگ کے ٹھیکہ دار بھی طے شدہ سے دو گناہ پارکنگ فیس وصول کرتے ہیں، حکومت نے اس کے سد باب کا کیا انتظام کیا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ پارکنگ کے ناقص انتظامات کی وجہ سے ٹریفک کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں جو بسا اوقات حادثات کا موجب بن رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2010ء تاریخ ترسیل 28 مئی 2010ء)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نئی ڈولیمینٹ

(الف) درست نہ ہے۔ لاہور کی سڑکوں پر سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور (دفتر شری سولیات) اور ٹی ایم ایز کے زیر انصرام پارکنگ کا باقاعدہ انتظام ہے۔ بربٹی مارکیٹ اور مال روڈ پر سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور نے جدید ترین میسٹر ڈپارکنگ سسٹم شروع کیا ہوا ہے جس سے عوام الناس مستقید ہو رہی ہے۔

(ب) لاہور میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے ابھی تک کوئی پارکنگ پلازہ تعمیر نہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور ایل ڈی اے کے تعاون سے مختلف جگہوں پر پارکنگ پلازہ تعمیر کرنے کے پروگرام پر عمل پیرا ہے۔ مختلف جگہوں کا سروے کیا گیا ہے حتی طور پر جن جگہوں پر پارکنگ پلازے تعمیر کرنے کی متفقہ رائے پائی گئی ہے ان کی تفصیل بر تتمہ "الف"، "ب" اور تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اسی پروگرام کے پیش نظر ایل ڈی اے نے بربٹی مارکیٹ اور شاہ عالمی مارکیٹوں میں پارکنگ پلازے تعمیر کیے ہیں۔

(ج) درست نہ ہے۔ پارکنگ اسٹینڈ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ (دفتر شری سولیات) اور ٹی ایم ایز (راوی ٹاؤن، داتا گنج بخش ٹاؤن، گلبرگ ٹاؤن اور سمن آباد ٹاؤن) کے منظور شدہ ہیں۔ ان کے ٹھیکیدار ان صرف مقررہ فیس لینے کے مجاز ہیں اور چار جنگ کو روکنے کے لئے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے باقاعدہ سکواڈ بنایا ہوا ہے۔

(د) درست نہ ہے۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور اور راوی ٹاؤن، داتا گنج بخش ٹاؤن، گلبرگ ٹاؤن اور سمن آباد ٹاؤن کے زیر انصرام پارکنگ اسٹینڈ کی وجہ سے کہیں بھی ٹریفک کے مسائل نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

راوی ٹاؤن لاہور۔ عملہ صفائی کے ڈرائیورز کی تعداد و تفصیل اور کارکردگی

6200*: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نئی ڈولیمینٹ از راہ نواز شیخ بیان فرمائیں

گے کہ:-

(الف) بلدیہ لاہور کے زون راوی ٹاؤن میں عملہ صفائی کے ٹرک ڈرائیورز کی مجموعی تعداد اور ان کی جائے تعیناتی کی مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے نیزان میں سے کتنے اہلکار ان ڈیوٹی پر روزانہ حاضر اور کتنے غیر حاضر ہوتے ہیں ماہ فروری 2010 کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ڈرائیور صاحبان کے انچارج خود ہی ڈرائیورز کی جعلی حاضری لگاتے اور ان سے باقاعدہ منتقلیاں وصول کرتے ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ڈرائیور صاحبان اور ان کے انچارج کے خلاف سخت ترین انضباطی کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اور اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2010 تاریخ تریل 30 جولائی 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نہیں ڈولیمپٹ

(الف) بلدیہ لاہور کے راوی ٹاؤن کے عملہ صفائی کے ٹرک ڈرائیور صاحبان اور ان کی جائے تعیناتی کی مکمل تفصیل بابت ماہ فروری 2010 میں "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ روزانہ تمام ڈرائیورز ڈیوٹی پر حاضر ہوتے ہیں اور ان سے دو یا تین شفشوں میں کام لیا جاتا ہے۔ اگر کوئی ڈرائیور اتفاقیہ یا حادثتی چھٹی کرتا ہے تو اس کی باقاعدہ غیر حاضری لگائی جاتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ ڈرائیور صاحبان کی جعلی حاضری نہیں لگ سکتی۔ چونکہ ڈرائیورز کی حاضری کے ساتھ اس کی متعلقہ گاڑی کی لاگ بک Maintain ہوتی رہتی ہے جس سے ڈرائیور کے اوقات کار اور کام کی تفصیل مختلف جگہوں پر روزانہ کی بنیاد پر تصدیق ہوتی ہے اس لئے ڈرائیورز کی جعلی حاضریاں ممکن نہیں ہیں۔

(ج) تفصیل جز "الف" و "ب" بالا کے مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

ڈی سی او چنسپٹ کی پرچیز کمیٹی اور خرید کردا اشیائی تعداد و تفصیل

***6334: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈولیپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں**

گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ میں ڈی سی او کی زیر نگرانی خریداری کے لئے پر چیز کمیٹی قائم کی گئی ہے اس کمیٹی کے ممبران کی تعداد، نام، عمدہ اور گرید بتایا جائے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں موجودہ ڈی سی اونے تعیناتی سے اب تک کون کون سی اشیاء کس مقصد کے لئے

کتنی کتنی رقم سے کس کس تاریخ کو اور کس کس واوچر کے ذریعے کس کس کمپنی سے خرید کی تھی؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو اب تک ضلع بھر میں مذکورہ ضروری اشیاء پر کتنی رقم خرچ کی ہے اور متعلقہ تمام معلومات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010) تاریخ تر سیل 9 جون 2010

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈولیپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ ڈی سی او چنیوٹ نے خریداری کے لئے تین ممبران پر مشتمل پر چیز کمیٹی قائم کی جسکی کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ڈی سی او چنیوٹ نے مختلف اوقات میں مختلف آئٹم خریدے جن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع چنیوٹ میں ضروری اشیاء کی خریداری پر 2008-09 میں 18,437,372.00 روپے اور 2009-10 میں 43,65,226 روپے خرچ کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

قصور تاکوٹ را وھا کشن، سڑک کی دور ویہ تعمیر کا معاملہ

6341*: ملک اختر حسین نول: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نٹی ڈویلپمنٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کوٹ رادھا کشن سے براستہ کوٹ مہتاب خاں، تاشیحِ قصور روڈ کی گلہ سے ٹوٹ چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ قصور سے کوٹ رادھا کشن اور کوٹ رادھا کشن سے بھائی پھیر و فیصل آباد اور ننکانہ صاحب جانے کیلئے کم ترین فاصلے پر مشتمل راستہ ہے؟

(ج) کیا حکومت قصور سے براستہ تاشیحِ قصور روڈ کو دور ویہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے،

اگر ہاں تو کب، اگر نہیں تو کیا وجہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2010) سیل 11 جون 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کیوں نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) قصور تا کوٹ رادھا کشن براستہ مہتاب خاں شیخِ سڑک کی کل لمبائی 31 کلو میٹر ہے جس میں سے 23 کلو میٹر کی حالت درست ہے جبکہ 8 کلو میٹر خراب حالت میں تھی اس میں سے 4 کلو میٹر سال 2010-11 میں مرمت / کشادگی ڈسٹرکٹ قصور کے بجٹ میں سے کردی گئی ہے جبکہ بقایا 4 کلو میٹر سڑک کی مرمت / کشادگی کو آئندہ سال 2012-13 میں کرنے کا ارادہ ہے بشرطیکہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ قصور کو مناسب فنڈز ملیا ہو جائیں۔

(ب) قصور سے ننکانہ صاحب کو ملانے کے لئے یہ کم ترین فاصلہ ہے۔

(ج) بجٹ میں کمی کی وجہ سے سڑک کو دور ویہ کرنے کا کوئی ارادہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

نئے قبرستان قائم کرنے کا طریقہ کار و دیگر تفصیلات

6376*: میاں نصیر احمد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) نئے قبرستان قائم کرنے کا Criteria کیا ہے؟
- (ب) جن ہاؤسنگ سوسائٹیز میں قبرستان موجود نہیں ان کے خلاف کیا کارروائی کی جاتی ہے؟
- (ج) کیا میتوں کو گھر کے اندر بھی دفن کرنے کی اجازت ہے، اگر ہاں تو کس قانون کے تحت ایسا کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010) تاریخ تسلی 19 مئی 2010

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) قبرستان کے قیام اور دیکھ بھال کے لئے Punjab Graveyards (Preservation and Maintenance) Act 1958 میں مکمل طریقہ کاروبار وضع کیا گیا ہے۔

(ب) موجودہ پنجاب پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیمزو لینڈ یو زسب ڈویشن رو لز مجریہ 2010 کے تحت تمام ہاؤسنگ سکیموں کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے کہ وہ 2% یا اس سے زائد رقبہ قبرستان کے لئے مختص کریں۔ اس شرط کی تکمیل کے بغیر ہاؤسنگ سکیم کی منظوری نہیں دی جاتی۔ اس سے قبل پنجاب پرائیویٹ سائٹ ڈویلپمنٹ سکیم (ریگولیشن) رو لز 2005 کے تحت بھی ہاؤسنگ سکیم کی منظوری قبرستان کے لئے 2% یا اس سے زائد رقبہ مختص کرنے سے مشروط تھی۔

(ج) میتوں کو گھروں میں دفن کرنے کی اجازت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2012)

مقصود احمد ملک

لاہور

سکرٹری

27 مارچ 2012

بروز جمعرات 29 مارچ 2012 ملکہ لوکل گورنمنٹ و کیو نٹ ڈویلپمنٹ کے سوالات و جوابات اور نام
ارکین اسمبلی

سوالات نمبر	نام رکن اسمبلی	نمبر شمار
921	ملک محمد جاوید اقبال اعوان	1
2308-2219	جناب و سیم قادر	2
2524	چودھری جاوید احمد ایڈ ووکیٹ	3
3890	جناب شاہ جہاں احمد بھٹی	4
4243-4029	محترمہ نگت ناصر شخ	5
4884-4155	جناب محمد نوید احمد	6
5411-5410	محترمہ راحیلہ خادم حسین	7
5465-5461	محترمہ ماڑہ حمید	8
5896-5560	میاں طارق محمود	9
5832-5831	رانا محمد افضل خاں	10
5940-5939	خواجہ محمد اسلام	11
5951	میاں شفیع محمد	12
5953	محترمہ زیب جعفر	13
5998-5960	محترمہ سیمیل کامران	14
6053-6022	محترمہ خدیجہ عمر	15
6044	شیخ علاؤ الدین	16
6137	محترمہ شفقتہ شیخ	17
6171	ڈاکٹر سامیہ امجد	18

6200-6181	محترمہ ماجدہ زیدی	19
6334	الخان محمد الیاس چنیوٹی	20
6341	ملک اختر حسین نول	21
6376	میاں نصیر احمد	22